سوال

(170)اگر منگنی کے بعد شادی سے پہلے منگیتر کی وفات ہو جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے کسی عورت کو پیغام بھیجا اس کے رشتہ داروں نے اسے قبول کر لیا اور مہر کے عوض وہ اس کی اس کے ساتھ شادی کرنے پر متفق ہوگئے لیکن ابھی اس نے مہر ادا نہیں کیا۔ پھر پیغام بھیجنے والا (شادی سے قبل ہی) فوت ہو گیا تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟ اور کیا مذکورہ عورت اس کی وارث بنے گی اور اس پر سوگ کرے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر واقعی ایسا ہے جیسا کہ سوال میں آپ نے ذکر کیا ہے کہ ابھی تک ان دونوں کے درمیان ایجاب وقبول اور دیگر شرائط کے ساتھ عقد نکاح نہیں ہوا تھا، مذکورہ عورت اس کی نہ تو وارث بنے گی، نہ اس پر کوئی مدت ہے اور نہ ہی وہ سوگ کرے گی کیونکہ وہ فوت ہونے والے کی بیوی نہیں ہے بلکہ اس کے لیے اجنبی کی حیثیت رکھتی ہے اس لیے کہ ان کے درمیان ابھی تک عقد نکاح نہیں ہوا تھا۔ ابھی تو صرف منگنی اور مہر پر اس لڑکی کے اقرباء کا اتفاق ہی ظاہر ہوا تھا اور صرف یہ چیز نکاح شمار نہیں کی جاتی۔ اس مسئلے میں اہل علم کے درمیان کوئی اختلاف نہیں۔ اور اگر لڑکی والوں نے لڑکے سے کوئی مال (مہر کی کچھ رقم وغیرہ) لیا ہو تو ان پر لازم ہے کہ اسے اس کے ورثاء کو واپس کر دیں۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص240

محدث فتویٰ